

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجراچھے کام کرنے والوں کا۔

يُوسُفُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّ

الف لام راء،

تِلْكَ ءَايَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

یہ آیتیں واضح کتاب کی۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔

لَخَنَّ نَقْصُ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْءَانَ

ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس، بہترین بیان (بہترین قصہ)، اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قرآن۔

وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾

اور تو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ

جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ کو، اے باپ!

إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾

میں نے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند، دیکھے میری تینیں (مجھے) سجدہ کرتے۔

قَالَ يَبْنِي لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَيَّ إِحْوَاتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا^ط
 کہا، اے بیٹے! مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں پاس، پھر وہ بنا دیں گے تیرے واسطے کچھ فریب۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾

البتہ شیطان ہے انسان کا صریح (کھلا) دشمن۔

وَكَذَلِكَ تَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

اور اسی طرح نوازے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھا دے گا کل بٹھانی (تہہ تک پہنچنا) باتوں کی،

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
 اور پورا کریگا اپنا انعام تجھ پر، اور یعقوب کے گھر پر، جیسا پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے، ابراہیم اور اسحاق پر۔

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ ءَايَاتٍ لِّلْسَائِلِينَ ﴿٧﴾

البتہ ہیں یوسف کے مذکور میں اور بھائیوں کے، نشانیاں پوچھنے والوں کو۔

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ

جب کہنے لگے، البتہ یوسف اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے، اور ہم قوت کے (زور آور) لوگ ہیں۔

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾

البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح۔

أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک (جگہ) میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی،

وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿١٠﴾

اور ہو رہو اسکے پیچھے نیک لوگ۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ

بولے، ایک نے والا ان میں، مت مار ڈالو یوسف کو، اور پھینک دو اسکو گناہ کنوئیں میں،

يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١١﴾

کہ اٹھالے جائے اسکو کوئی مسافر، اگر تم (نہ رو تم) کو (کچھ) کرنا ہے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَنْصِحُونَ ﴿١٢﴾

بولے، اے باپ! کیا ہے کہ تو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں۔

أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٣﴾

بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کہ کچھ چرے (کھائے پئے) اور کھیلے، اور ہم تو اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

بولے، مجھ کو غم پکڑتا ہے اس سے کہ لے جاؤ اسکو،

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ﴿١٤﴾

اور ڈرتا ہوں کہ کھا جائے اسکو بھیڑیا، اور تم اس سے بے خبر رہو۔

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَسِرُونَ ﴿١٥﴾

بولے، اگر کھا گیا اسکو بھیڑیا، اور ہم یہ جماعت ہیں قوت ور، تو ہم نے سب کچھ گنوا یا۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ

پھر جب لے کر چلے اسکو اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اسکو گناہ کنوئیں میں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنْبِتْنَهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے اشارت (وحی) کی اسکو، کہ تو جتاوے گا انکو انکا کام، اور وہ نہ جانیں گے۔

وَجَاءُوا آبَاءَهُمْ عِشَاءَ يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

اور آئے اپنے باپ پاس، اندھیرا پڑے، روتے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتْعِنَا فَاكَلَهُ الذِّئْبُ^ط
کہنے لگے، اے باپ! ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس، پھر اسکو کھا گیا بھیڑیا۔

وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

اور تو باور (یقین) نہ کریگا ہمارا کہنا، اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ^ج

اور لائے اسکے کرتے پر لہو لگا جھوٹ۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا^ط

بولو! کوئی نہیں! بلکہ بنا دی تم کو تمہارے جیوں (نفس) نے ایک بات۔

فَصَبِّرْ^ط جَمِيلٌ

اب صبر ہی بن آئے (بہتر ہے)۔

وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو بتاتے ہو۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ^ط

اور آیا ایک قافلہ، پھر بھیجا اپنا پنہارا (سقا)، اس نے لٹکایا اپنا ڈول۔

قَالَ يَبْشَرِي هَذَا غُلْمٌ وَأَسْرُوهُ بَضْعَةً

بولا، کیا خوشی کی بات ہے! یہ ہے ایک لڑکا۔ اور چھپالیا اس کو پونجی سمجھ کر۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

اور بیچ آئے اس کو ناقص (کم) مول کو، گنتی کی کئی پاؤ لیاں (درہم)۔

وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿١٢﴾

اور ہورہے تھے اس سے بیزار۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا مَرْأَتِي أَعْزَمُ مَثْوَاهُ

اور کہا جس شخص نے خرید کیا اسکو مصر سے اپنی عورت کو، آبرو سے رکھ اسکو،

عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَوَلَدًا

شاید ہمارے کام آئے، یا ہم کر (بنا) لیں اسکو بیٹا۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

اور اس طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں۔

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

اور اس واسطے کہ اسکو سکھادیں کچھ کل بٹھانی (معاملہ نہیں) باتوں کی۔

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۗ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

اور اللہ جیت (غالب) رہتا ہے اپنا کام، اور اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ رَزَقْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ

اور جب پہنچا قوت کو، دیا ہم نے اسکو حکمت اور علم۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو۔

وَرَوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ ۗ وَعَلَقَتْ الْأَبْوَابَ ۗ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۗ

اور مٹھسلا یا اسکو عورت نے، جسکے گھر میں تھا، اپنا جی (نفس) تھامنے سے، اور بند کئے دروازے اور یولی، شتانی (جلدی) کر۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۗ

کہا، خدا کی پناہ!

إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ

وہ عزیز مالک ہے میرا، اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣﴾

البتہ بھلا نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہیں۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۗ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأٰ بُرْهٰنَ رَبِّهٖ ۗ

اور البتہ عورت نے فکری اسکی اور اسنے (بھی) فکری (ہوتی) عورت کی۔ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت (برہان) اپنے رب کی۔

كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۗ

یوں ہی ہوا، اس واسطے کہ ہٹائیں اس سے برائی اور بے حیائی۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

البتہ وہ ہے ہمارے چنے بندوں میں۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَالْفَيْتَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ﴿٢٥﴾

اور دونوں دوڑے دروازے کو، اور عورت نے چیر ڈالا اسکا گرتہ پیچھے سے، اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے دروازے پاس،

قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٦﴾

بولی، کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی جو چاہے تیرے گھر میں بُرائی، مگر یہی کہ قید پڑے یا دکھ کی مار۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ﴿٢٧﴾

یوسف بولا، اسی نے خواہش کی مجھ سے، کہ نہ تھا مومن اپنا جی،

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ﴿٢٨﴾

اور گواہی دی ایک گواہ نے، عورت کے لوگوں میں سے۔

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٩﴾

اگر ہے اس کا گرتہ پھٹا آگے سے تو عورت سچی ہے اور وہ ہے جھوٹا۔

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٣٠﴾

اور اگر ہے اسکا گرتہ پھٹا پیچھے سے، تو یہ جھوٹی اور وہ ہے سچا۔

فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ﴿٣١﴾

پھر جب دیکھا عزیز نے گرتہ اسکا پھٹا پیچھے سے، کہا، بیشک یہ ایک فریب ہے عورتوں کا۔

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٣٢﴾

البتہ تمہارا فریب بڑا ہے۔

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا

یوسف! جانے دے یہ مذکور، اور عورت!

وَأَسْتَغْفِرِي لِدُنْبِكَ إِنَّا كُنَّا مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢١﴾

(بیوی) تو بخشو اپنا گناہ۔ یقین ہے کہ تو عی گنہگار تھی۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ

اور کہنے لگیں کئی عورتیں اس شہر میں، عزیز کی عورت خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکا جی،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا

فریفتہ ہو گئی اس کی محبت میں۔

إِنَّا لَنَرْنَهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

ہم تو دیکھتے ہیں وہ بھی ہے صریح (کھلی)۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا

پھر جب سنا اس نے انکا فریب، بلاوا بھیجا انکو اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس،

وَأَاتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ

اور دی ان کو ہر ایک کے ہاتھ میں چھری، اور بولی، یوسف! نکل آ انکے سامنے۔

فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

پھر جب دیکھا اسکو، دہشت میں آ گئیں اسکے اور کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ۔ اور کہنے لگیں،

حَسَّ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٢١﴾

حاشا للہ! نہیں یہ شخص آدمی۔ یہ تو کوئی فرشتہ ہے بزرگ۔

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنِّي فِيهِ

بولی، سو یہ وہی ہے جس نے مجھ کو اس کے واسطے۔

وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَنِ نَفْسِهِ ۗ فَأَسْتَعْصَمَ

اور میں نے چاہا اُس سے اسکا جی، پھر اس نے تھام رکھا،

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا ءَامُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونَا مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿٢٢﴾

اور مقرر اگر نہ کریگا جو میں اسکو کہتی ہوں، البتہ قید پڑے گا، اور ہوگا بے عزت۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

یوسف بولا، اے رب! مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس طرف مجھ کو بلاتی ہیں۔

وَالْأَلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٣﴾

اور اگر تو نہ دفع کرے مجھ سے انکا فریب، تو مائل ہو جاؤں انکی طرف اور ہو جاؤں بے عقل۔

فَأَسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ

سو قبول کر لی اسکی دُعا اسکے رب نے، پھر دفع کیا اُس سے انکا فریب۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٤﴾

البتہ (بیک) وہ ہے سننے والا خبردار۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَ جُنْدَهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

پھر یوں سوچھا لوگوں کو، وہ نشانیاں دیکھے پر (دیکھنے کے بعد بھی)، کہ قید رکھیں اسکو ایک مدت۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجَنَ فَتَيَانٍ

اور داخل ہوئے بندی (قید) خانہ میں اسکے ساتھ دو جوان۔

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرْنِي أَعْصِرُ خَمْرًا

کہنے لگا اس میں سے ایک، میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب۔

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرْنِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ

اور دوسرے نے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ اٹھارہا ہوں اپنے سر پر روٹی، کہ جانور کھاتے ہیں اس میں سے۔

نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٦﴾

بتا ہم کو اس کی تعبیر۔ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو نیکی والا۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا

بولاً، نہ آنے پائے گا تم کو کھانا، جو ہر روز تم کو ملتا ہے، مگر بتا چکوں گا تم کو اسکی تعبیر، اسکے آنے سے پہلے۔

ذَٰلِكُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي

یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھا یا میرے رب نے۔

إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٢٧﴾

میں نے چھوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتے اللہ پر، اور آخرت سے وہ منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

اور پکڑا میں نے دین اپنے باپ دادوں کا، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کا۔

مَا كَانَتْ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

ہمارا کام نہیں شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو۔

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٨﴾

یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن بہت لوگ بھلا نہیں مانتے۔

يَصْحَبِي السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٩﴾

اے رفیقو بندی (قید) خانے کے! بھلا کئی معبود جدا جدا بہتر یا اللہ اکیلا زبردست۔

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ ءِإِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَءَابَاؤُكُمْ

کچھ نہیں پوجتے ہو سوا اُسکے، مگر نام ہیں کے رکھ لئے ہیں تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے،

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

نہیں اتاری اللہ نے اُسکی سند۔

إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ

حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ کے،

أَمْرًا إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اس نے فرما دیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

یہی ہے راہ سیدھی، پر بہت لوگ ہیں جانتے۔

يَصْحَبِي السِّجْنِ ءَأَمَّا أَحَدُكُمْ مَا فَيَسْقَى رَبَّهُدْ خَمْرًا

اے رفیقو بندی (قید) خانے کے، ایک جو ہے تم دونوں میں، سو پلائے گا اپنے خاوند (آقا) کو شراب،

وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُصَلَّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ

اور دوسرا جو ہے سو سولی چڑھے گا، پھر کھائیں جانور اسکے سر میں سے۔

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

فیصلہ ہوا (ہو چکا اس) کام (کا)، جس کو تحقیق (جاننا) تم چاہتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

اور کہہ دیا اسکو، جسکو اٹکا کر (قیاس کیا تھا کہ) بچے گا ان دونوں میں میرا ذکر کر یو اپنے خاوند (آقا) پاس۔

فَأَنسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ ۚ

سو بھلا دیا اسکو شیطان نے ذکر کرنا اپنے خاوند (آقا) سے،

فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾

پھر رہ گیا (پڑا) قید میں کئی برس۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ

اور کہا بادشاہ نے، میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں موٹی، انکو کھاتی ہیں سات ڈبلی،

وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۗ

اور سات بالیں ہری اور دوسری سُکھی۔

يَتَأْتِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي رُءْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾

اے دربار والو! تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی، اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرتے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعَصِرُونَ ﴿١٩﴾

پھر آئے گا اس پیچھے ایک برس، اس میں مینہ پائیں گے لوگ اور اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُتُونِي بِهِ^ط۔

اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ أَرْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

پھر جب پہنچا اس پاس بھیجا آدمی، کہا، پھر (واپس) جا اپنے خاوند (آقا) پاس،

فَسَأَلَهُ مَا بَأْسُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ^ح

اور پوچھا اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی؟ جنہوں نے کاٹے ہاتھ اپنے۔

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٢٠﴾

میرا رب تو انکا فریب سب جانتا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَاودْتُنَّ يُوسُفَ عَنِ نَفْسِهِ^ج

کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمہاری جب تم نے پھسلا یا یوسف کو اسکے جی سے۔

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ^ج

بولیں، حاشا للہ! ہم کو معلوم نہیں اُس پر کچھ بُرائی۔

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ

الْقَيْنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاودْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢١﴾

اب کھل گئی سچی بات، میں نے پھسلا یا تھا اسکو اسکے جی سے، اور وہ سچا ہے۔

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

یوسف نے کہا، اتنا اس واسطے کہ وہ شخص معلوم کرے، کہ میں نے چوری نہیں کی، اس عزیز کی چھپ کر،

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

اور یوں کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا۔

وَمَا أُبْرِيءُ نَفْسِي

اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی (نفس) کو۔

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي

جی (نفس) تو سکھاتا ہے بُرائی، مگر جو رحم کیا میرے رب نے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٣﴾

بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان۔

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي

اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اسکو میرے پاس، میں خاص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں۔

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

پھر جب بات چیت کی اس سے کہا، سچ تو نے آج ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر۔

قَالَ أَجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾

یوسف نے کہا، مجھ کو مقرر کر ملک کے خزانوں پر۔ میں خوب نگہبان ہوں خبردار۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُونَ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ

اور یوں قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں۔ جگہ پکڑے اس میں جہاں چاہے۔

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ^ط

پہنچاتے ہیں ہم اپنی مہر (رحمت) جسکو چاہیں۔

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور ضائع نہیں کرتے ہم نیک (اجر) بھلائی والوں کا۔

وَلَا جُرْأَلْآخِرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اور نیک (اجر) آخرت کا بہتر ہے انکو جو یقین لائے، اور رہے پرہیزگاری میں۔

وَجَاءَ إِخْوَةَ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

اور آئے بھائی یوسف کے، پھر داخل ہوئے اس پاس، تو اس نے پہچانا انکو، اور وہ نہیں پہچانتے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ قَالَ أَئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ^ج

اور جب تیار کر دیا انکو اسباب، کہا لے آؤ میرے پاس ایک بھائی، جو تمہارا ہے باپ کی طرف سے،

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾

تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پوری دیتا ہوں بھرتی اور خوب اتارتا ہوں۔

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

پھر اگر اسکو نہ لائے میرے پاس تو بھرتی نہیں تم کو میرے نزدیک، اور میرے پاس نہ آؤ۔

قَالُوا سَنُرَوِّدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

بولے ہم خواہش کریں گے اسکے باپ سے، اور البتہ ہم کو کرنا ہے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضْعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا

اور کہہ دیا، خدمتگاروں کو اپنے رکھ دو انکی پونجی انکے بوجھوں (سامان) میں، شاید اس کو پہچانیں،

إِذَا أَنْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

جب پھر (لوٹ) کر جائیں اپنے گھر، شاید وہ پھر (لوٹ کر) آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا

پھر جب پھر (لوٹ) گئے اپنے باپ پاس، بولے،

يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ

اے باپ بند ہوئی ہم سے بھرتی (رسد نلکی)، سو بھیج ہمارے ساتھ بھائی ہمارا، کہ بھرتی (نلک) لائیں،

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا ءَامَنُتُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ

کہا، میں اعتبار کروں تمہارا اس پر وہی، جیسا اعتبار کیا تھا اسکے بھائی پر پہلے۔

فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ حَافِظًا

سو اللہ بہتر ہے نگہبان،

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾

اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضْعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ

اور جب کھولی اپنی چیز بست (سامان)، پائی اپنی پونجی پھری (لوٹی) آئی انکی طرف۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضْعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا

بولے، اے باپ! وہی جو ہم مانگتے ہیں۔ یہ پونجی ہماری پھیر (لونا) دی ہم کو،

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ^ص

اور رسدلائیں ہم اپنے گھر کو، اور خبرداری کریں اپنے بھائی کی، اور زیادہ لیں بھرتی (غلہ) ایک اونٹ کی۔

ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

وہ بھرتی (غلہ) آسان ہے (مفت کا ہوگا)۔

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ

کہا ہرگز نہ بھیجوں گا اسکو ساتھ تمہارے، جب تک (نہ) دو مجھ کو عہد خدا کا

لَتَأْتِنِي بِهِ إِلَّا أَنْ تُحَاطَ بِكُمْ^ص

کہ البتہ پہنچا دو گے میرے پاس اسکو، مگر کہ گھیرے جاؤ تم سارے۔

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

پھر جب دیا اسکو عہد سب نے، بولا، ذمہ اللہ کا ہے جو باتیں ہم کہتے ہیں۔

وَقَالَ يَبْنَئِي لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ

اور کہا، اے بیٹو! نہ داخل ہو چہو (ہونا تم سب) ایک (ہی) دروازے سے،

وَأَدْخُلُوا مِن أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ^ص

اور پیٹھو (بلکہ داخل ہونا) کئی دروازوں سے جدا جدا،

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ^ص

اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔

إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ^{صلی}

علم کسی کا نہیں سوا اللہ کے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٧٧﴾

اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے، اور اسی پر بھروسہ (کرنا) چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ

اور جب داخل ہوئے جہاں سے کہا تھا انکے باپ نے۔

مَا كَانَتْ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

کچھ نہ بچا سکتا تھا انکو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں، سو کر چکا۔

وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہ تو خبردار تھا ہمارے سکھائے سے، لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ ءَأَوْىٰٓ إِلَىٰ أَخَاهُ ^{صلی}

اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس، اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو،

قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧٩﴾

کہا میں ہوں تیرا بھائی، سو ٹو غمگین نہ رہ ان کاموں سے جو کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

پھر جب تیار کر دیا انکو اسباب انکا رکھ دیا اپنے کا باسن (برتن) بوجھ (سامان) میں اپنے بھائی کے،

ثُمَّ أَذِنَ مُؤَدِّنُ أَيُّهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٨٠﴾

پھر پکارا پکارنے والا، اے قافلے والو! تم مقرر (توقیفینا) چور ہو۔

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿٧١﴾

کہنے لگے منہ کر کر ان کی طرف، تم کیا نہیں پاتے؟

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

بولے ہم نہیں پاتے بادشاہ کا ماپ اور جو کوئی وہ لائے، اسکو ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں اسکا ضامن۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

کہنے لگے قسم اللہ کی! تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے کو نہیں آئے ملک میں اور نہ ہم کبھی چور تھے۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

بولے، پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو۔

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ﴿٧٥﴾

کہنے لگے اس کی سزا یہ کہ جسکے بوجھ میں پائے، وہی جائے اسکے بدلے میں۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

ہم یہی سزا دیتے ہیں گنہگاروں کو۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ

پھر شروع کیا یوسف نے انکی خرجیاں (تیلیاں) دیکھنی، پہلے اپنے بھائی کی خرجی (تیلی) سے،

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ﴿٧٧﴾

پچھے وہ باسن (برتن) نکالا خرجی (تیلی) سے اپنے بھائی کی۔

كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ﴿٧٨﴾

یوں داؤ بتا دیا ہم نے یوسف کو۔

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

ہرگز نہ لے سکتا اپنے بھائی کو انصاف میں اس بادشاہ کے، مگر جو چاہے اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأُ

ہم درجے بلند کرتے ہیں جس کو چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

اور ہر خبر والے سے اوپر ہے ایک خبر دار۔

قَالُوا إِن يَسْرِقَ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ

کہنے لگے، اگر اس نے چُرایا، تو چوری کی ہے ایک اسکے بھائی نے بھی پہلے۔

فَأَسْرَهَا يُوْسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ

تب آہستہ کہا یوسف نے اپنے جی میں اور انکو نہ بتایا۔

قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا

بولا کہ تم اور بدتر ہو درجے میں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بتاتے ہو۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ

کہنے لگے، اے عزیز! اسکا ایک باپ ہے بوڑھا، بڑی عمر کا، سو رکھ لے ایک ہم میں سے اسکی جگہ۔

إِنَّا نَرْنَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

ہم دیکھتے ہیں تو ہے احسان کرنے والا۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَّعْنَا عِنْدَهُ إِنَّآ إِذَا لَطَلِمُونَ ﴿٧٨﴾

بولو، اللہ پناہ دے! کہ ہم کسی کو پکڑیں مگر جس پاس پائی اپنی چیز تو تو ہم بے انصاف ہوئے۔

فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا^{صل}

پھر جب نا اُمید ہوئے اس سے، اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوثِقًا مِّنَ اللَّهِ

بولو، ان میں بڑا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا ہے تم سے عہد اللہ کا،

وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ^{صل}

اور پہلے جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حال میں۔

فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي^{صل}

سو میں نہ سرکوں گا اس ملک سے جب تک کہ حکم دے مجھ کو باپ میرا، یا قضیہ چکا (فیصلہ کر) دے اللہ میری طرف۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٧٩﴾

اور وہ ہے سب سے بہتر چکا نے (فیصلہ کرنے) والا۔

أَرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

پھر (لوٹ) جاؤ اپنے باپ پاس اور کہو، اے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی، اور ہم کو غیب کی خبر یاد نہ تھی۔

وَسَأَلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعَيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا^{صل}

اور پوچھ لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں۔

وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾

اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ﴿٨٣﴾

بولاکوئی نہیں! بنالی ہے تمہارے جی نے ایک بات اب صبر ہے بن آئے (بہتر)۔

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ﴿٨٤﴾

شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٥﴾

(بیشک) وہی ہے، خبردار حکمتوں والا۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسْفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ ﴿٨٦﴾

اور اُلٹا پھرا اُنکے پاس سے اور بولا، اے افسوس یوسف پر!

وَأَبْيَضَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٧﴾

اور سفید ہو گئیں آنکھیں اسکی غم سے، سو وہ آپ کو گھونٹ (دل ہی دل میں غم کھا) رہا تھا۔

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكَّرُ يُوْسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٨﴾

کہنے لگے، قسم اللہ کی! تو نہ چھوڑے گا یاد یوسف کی جب تک کہ گل جائے یا ہو جائے مُردہ۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

بولا، میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس، اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ ﴿٩٠﴾

اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسف کی اور اسکے بھائی کی،

وَلَا تَأْيِسُوا مِنَ رُوحِ اللَّهِ ^ط

اور مت نا اُمید ہو اللہ کے فیض سے ۔

إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾

بیشک نا اُمید نہیں اللہ کے فیض سے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں ۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ

پھر جب داخل ہوئے اسکے پاس، بولے، اے عزیز!

مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضْعَةٍ مُزَجَّلَةٍ

پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی، اور لائے ہیں ہم پونجی ناقص،

فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ^ط

سو پوری دے ہم کو بھرتی (غلے کی) اور خیرات کر (ہمارے بھائی کی) ہم پر۔

إِنَّ اللَّهَ تَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

اللہ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

کہا، کچھ خبر رکھتے ہو کیا کیا تم نے یوسف سے اور اسکے بھائی سے، جب تم کو سمجھ نہ تھی۔

قَالُوا أَيْنَ نَكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ^ط

بولے، کیا سچ تو ہی ہے یوسف؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي ^ط

کہا، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَدَمِنَ ٱللّٰهُ عَلَيْنَا^ط

اللہ نے احسان کیا ہم پر۔

إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ ٱللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٠﴾

البتہ جو کوئی پرہیزگار ہو اور ثابت رہے (صبر کرے) تو اللہ نہیں کھوتا (ضائع کرتا) حق نیکی والوں کا۔

قَالُوا تَأَلَّه لَقَدْ ءَاثَرَكَ ٱللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿١١﴾

بولے! قسم اللہ کی! البتہ تجھ کو پسند رکھا اللہ نے ہم سے، اور ہم تھے جو کئے والے (خطا کار)۔

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ ٱللّٰهُ يَغْفِرُ لَكُمْ^ط

کہا، کچھ الزام نہیں تم پر آج۔ بخشے اللہ تم کو،

وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٢﴾

اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

أَذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَٱلْقَوَهُ عَلٰى وَجْهِ اَبٰى يَأْتِ بِصِيْرًا

لے جاؤ یہ گرتے میرا اور ڈالو منہ پر میرے باپ کے کہ چلا آئے آنکھوں سے دیکھتا۔

وَءَاتُونِيْ بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

اور لے آؤ میرے پاس گھر (گھرانہ) اپنا سارا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ ٱلْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمُ إِنِّي لَأَجِدُ رِيْحَ يُوسُفَ^ط

اور جب جدا ہوا قافلہ، کہا انکے باپ نے، میں پاتا ہوں یوسف کی،

لَوْلَا أَن تَفْنَدُونِ ﴿١٤﴾

اگر نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا۔

قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾

لوگ بولے، قسم اللہ کی! تو ہے اپنی اسی غلطی میں قدیم کی۔

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ الْقَدْحُ عَلٰى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ^ط

پھر جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا وہ گرتا اسکے منہ پر تو الٹا پھرا آنکھوں سے دیکھتا۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنْ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾

بولا، میں نے نہ کہا تھا تم کو؟ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوا يٰٓاَبَانَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾

بولے، اے باپ! بخشو ہمارے گناہوں کو، بیشک ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ^ط

کہا، رہو (نرور) بخشواؤں گا تم کو اپنے رب سے۔

اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾

(بیشک) وہی ہے بخشنے والا مہربان۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَٓ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبُوْيهٖ

پھر جب داخل ہوئے یوسف پاس، جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو،

وَقَالَ اَدْخُلُوْا مِصْرَٓ اِنْ شَاءَ اللّٰهُٓ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

اور کہا داخل ہو مصر میں، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع (امن) سے۔

وَرَفَعَ اَبُوْيهٖ عَلٰى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗٓ سُجَّدًا ^ط

اور اونچا بٹھایا۔ اپنے ماں باپ کو تخت پر، اور سب گرے اسکے آگے سجدے میں۔

وَقَالَ يَتَابَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا^ط
 اور کہا، اے باپ! یہ بیان ہے میرے اس پہلے خواب کا، اسکو میرے رب نے سچ کیا۔

وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

اور مجھ سے اتنے خوبی کی، جب مجھ کو نکالا قید سے، اور تم کو لے آیا گاؤں سے،

وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي^ط

بعد اس کے کہ جھگڑا اٹھایا شیطان نے، مجھ میں اور میرے بھائیوں میں۔

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ^ط

میرا رب تدبیر سے کرتا ہے جو چاہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

بیشک وہی ہے خبردار حکمتوں والا۔

رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ^ط

اے رب! تو نے دی مجھ کو کچھ حکومت اور سکھا یا مجھ کو کچھ پھیر (فرق) باتوں کا۔

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ط

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے! تو ہی میرا کارساز دنیا میں اور آخرت میں۔

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾

موت دے مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ

یہ خبریں ہیں غیب کی، ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اور تو نہ تھا انکے پاس، جب ٹھہرانے لگے اپنا کام، اور فریب کرنے لگے۔

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اور نہیں اکثر لوگ یقین لانے والے، اگر چہ تو لپچائے۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور تو مانگتا نہیں ان سے اس پر کچھ ٹیگ (اجر)۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾

یہ تو اور کچھ نہیں مگر نصیحت سارے عالم کو۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُونَ عَلَيْهَا

اور بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں، جن پر ہوتے ہیں،

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٥﴾

اور ان پر دھیان نہیں کرتے۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

اور یقین نہیں لاتے بہت لوگ اللہ پر مگر ساتھ شریک بھی کرتے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

کیا نڈر ہوئے ہیں کہ آڈھانکے انکو ایک آفت اللہ کے عذاب کی،

أَوْ تَأْتِيهِمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٧﴾

یا آپہنچے قیامت اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي

کہہ، یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں اللہ کی طرف، سمجھ بوجھ کر، میں اور جو میرے ساتھ ہیں۔

وَسُبِّحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾

اور اللہ پاک ہے! اور میں نہیں شریک بتانے والا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ﴿١٩﴾

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) یہی مرد تھے کہ حکم (وحی) بھیجتے تھے ہم انکو بستیوں کے رہنے والے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سو کیا یہ لوگ نہیں پھرے ملک (زمین) میں کہ دیکھیں کیا ہوا (انجام) آخر انکا جو ان سے پہلے تھے۔

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

اور پچھلا (آخرت کا) گھر تو بہتر ہے پرہیز والوں (متقیوں) کو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾

اب کیا تم نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا

یہاں تک جب نا امید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ اُن سے جھوٹ کہا تھا،

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى مَنْ نَشَاءُ

پہنچی انکو مدد ہماری، پھر بچا دیا جنکو ہم نے چاہا۔

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١﴾

اور پھیری (پٹن) نہیں جاتی آفت ہماری گنہگار سے۔

لَقَدْ كَانَتْ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٢﴾

البتہ انکے احوال سے، اپنا احوال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصَدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

کچھ بات بنائی ہوئی نہیں، لیکن موافق اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے،

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اور کھولنا ہر چیز کا اور راہ بھائی اور مہربانی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

